از عدالتِ عظمیٰ

ایم۔ ہارابھوپال

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 24 فروری، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (زمرہ B اور C متفرقات آسامیاں) بھرتی کے قواعد، 1989 / سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل اسٹینو گرافروں کی ملازمت (زمرہ B اور C) کے قواعد، 1989:

سنیارٹی۔ سیکشن آفیسر۔ وزارت داخلہ حکومت ہند میں۔ 14.6.1989 پر ممبر C.A.T کے نجی سکریٹری کے طور پر ڈیپوٹیشن پر شامل ہوئے۔ 4.11.1994 سے C.A.T میں دفعہ آفیسر کے طور پر ان کے انضمام کو غیر مشروط طور پر قبول کیا گیا۔ بطور دفعہ آفیسر سینئرٹی کا دعویٰ یا تو اس کی ترقی کی تاریخ سے جیسے کہ اصل ڈپارٹمنٹ میں یا C.A.T میں پی ایس کے طور پر شامل ہونے کی تاریخ سے۔ ٹریبونل نے دعویٰ مسترد کر دیا۔ قرار پایا کہ، ٹریبونل اپیل کنندہ کے دعوے کو قبول نہ کرنے میں درست تھا کیونکہ اس نے C.A.T میں دفعہ آفیسر کا عہدہ نہیں سنبھالا تھا۔ صرف اس وجہ سے کہ افراد قواعد کے دو سیٹوں کے زیر انتظام یکساں ذمہ داری ادا کر رہے ہیں، انہیں سنیارٹی کے مقصد کے لیے برابر نہیں سمجھا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 3322، سال 1997۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے او اے نمبر 1333، سال 1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے جی پربھاکر کے لیے ڈی پرکاش ریڈی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 24 دسمبر 1996 کو او اے نمبر 1333/95 میں دیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ درخواست گزار، انٹیلی جنس بیورو، وزارت داخلہ، حکومت ہند میں دفعہ آفیسر کے طور پر کام کرتے ہوئے، 14 جون 1989 کو ممبر کے نجی سکریٹری کے طور پر C.A.T، حیدرآباد بنچ میں ڈیپوٹیشن پر آیا تھا۔ اس کے بعد، انہوں نے نجی سکریٹری کی حیثیت سے C.A.T کی خدمات میں شمولیت کی کوشش کی۔ اس مراسلہ پر ایک طویل خط و کتابت ہوا اور بالآخر اسے دفعہ آفیسر کے طور پر شامل ہونے کا اختیار دیا گیا۔ اس کے مطابق، انہوں نے C.A.T میں دفعہ آفیسر کے طور پر اپنے انضمام کا انتخاب کیا اور اسے غیر مشروط طور پر قبول کیا۔ وہ مورخہ 4 نومبر 1996 سے مؤثر طور پر ضم کر لیا گیا۔ انہوں نے اپنے اصل ڈپارٹمنٹ میں دفعہ آفیسر کے طور پر اپنی ترقی کی تاریخ کے حوالے سے یا متبادل طور پر 14 جون 1989 سے اپنے ڈیپوٹیشن کی تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی کرتے ہوئے ٹریبونل میں او اے دائر کیا، یہ دعوی کرتے ہوئے کہ انہوں نے اپنی سنیارٹی کے تحفظ کے تابع اپنا آپشن دیا تھا۔ ٹریبونل نے اپنے حکم میں نشاندہی کی ہے کہ نجی سکریٹریوں اور دفعہ افسران کی بھرتی کے لیے قوانین کے دو مختلف سیٹ ہیں۔ نجی سکریٹری کا عہدہ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل اسٹینو گرافروں کی خدمات (زمرہ B اور C کے عہدے) بھرتی کے قواعد، 1989 نامی قواعد کے تحت چلایا جاتا ہے۔ اسی طرح، وزارتی عملے کو کنٹرول کرنے والے ایکٹ کے تحت صدر کی طرف سے جاری کردہ قواعد موجود ہیں۔ انہیں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (زمرہ B اور C متفرقات آسامیاں) بھرتی کے قواعد، 1989 کہا جاتا ہے۔ نجی سکریٹری کی آسامیاں اسٹینو گرافروں کی خدمات کے قواعد کے تحت آتی ہیں جبکہ دفعہ آفیسر کی آسامیاں وزارتی عملے کی خدمات کے قواعد کے تحت آتی ہیں۔ سابقہ قواعد کا قاعدہ 5(1) درج ذیل ہے:

"5 (1) ان قواعد کی دفعات میں کچھ بھی شامل ہونے کے باوجود، ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر قواعد کے آغاز کی تاریخ کو C.A.T میں نجی سکریٹری کے عہدوں پر فائز افراد اور جو ان قواعد میں

طے شدہ قابلیت اور تجربے کو پورا کرتے ہیں اور جنہیں محکمہ جاتی پروموشن کمیٹی کے ذریعہ موزوں سمجھا جاتا ہے وہ متعلقہ گریڈ میں اس شرط کے ساتھ اہل یا جذب / باقاعدہ ہوں گے کہ ایسے افراد انضمام کے لیے اپنے اختیار کا استعمال کریں اور یہ کہ ان کے پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ٹریبونل میں شامل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ٹریبونل نے نشاندہی کی ہے کہ نجی سکریٹری کے عہدے پر اپیل کنندہ کی تقرری ڈیپوٹیشن پر منتقلی کے ذریعے کی گئی تھی اور یہ قواعد کے ضمیمہ I میں مذکور شرائط کے تحت ہوتی ہے۔ ٹریبونل نے مندرجہ ذیل حکم دیا:

""C.A.T (زمرہ 'B' اور 'C' متفرقات آسامیاں) بھرتی کے قواعد، 1989" کو عملہ اور تربیت کے محکمے کی طرف سے نوٹیفکیشن ڈیٹ 20.9.89 کے ذریعے الگ سے بنایا گیا تھا۔ یہ قواعد 'کورٹ آفیسروں / سیکشن آفیسروں' کے عہدوں کے لیے الگ دفعات بناتے ہیں۔ شیڈول میں عہدوں کو روپے 2000-3500 کے تنخواہ کا پیمانہ میں زمرہ 'B' گزٹیڈ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ صرف اس حد تک یہ نجی سکریٹری سے ملتا جلتا ہے۔ تاہم، بھرتی کا طریقہ مختلف ہے۔ تجویز کردہ طریقہ ہے؛

"(i) 50 فیصد براہ راست بھرتی میں ناکامی کے ذریعے جو ڈیپوٹیشن پر منتقلی / منتقلی کے ذریعے ہوتی ہے۔

(ii) 50 فیصد ترقی میں ناکامی سے جو ڈیپوٹیشن پر منتقلی سے ہوتی ہے۔

کالم 12 میں اندراج جس پر درخواست گزار کی دلیل بنائی گئی ہے، جہاں تک یہاں مواد ہے، مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:

"(ii) ڈیپوٹیشن / ٹرانسفر پر منتقلی:

مرکزی / ریاستی حکومت / عدالتِ عالیہ / ماتحت عدالتوں کے تحت کام کرنے والا شخص۔

(a)(i) باقاعدگی سے یکساں عہدے پر فائز ہونا، یا

(b) 8 سال کی باقاعدہ خدمت کے ساتھ روپے 1400-2600 کے پیمانے پر اسسٹنٹ یا اس کے مساوی عہدوں پر فائز ہونا۔

(b)کالم 8 میں براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ تعلیمی قابلیت کا حامل ہونا۔

تقرری ڈی پی سی کے بذریعے کی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا قواعد کے قاعدے 5 میں اسی گریڈ میں کورٹ آفیسر / دفعہ افسران کے انضمام / باقاعدگی کے لیے بھی توضیع کیا گیا ہے بشرطیکہ اس کا اختیار استعمال کیا جائے اور اصل ڈپارٹمنٹ کو کوئی اعتراض نہ ہو۔ یہ قاعدہ ان لوگوں پر لاگو ہوتا ہے جنہوں نے قواعد کے آغاز کی تاریخ کو منتقلی یا ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر مذکورہ عہدے پر فائز تھے۔ ان عہدوں کے لیے کالم 8 میں براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ قابلیت یہ ہیں:

"ضروری۔

کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی کی ڈگری یا اس کے مساوی۔

مطلوب

قانون میں ڈگری۔"

بھرتی کے قوانین کے دو سیٹوں کے موازنہ سے جو تصویر سامنے آتی ہے وہ مندرجہ ذیل ہے:

"(i) نجی سکریٹری اور سیکشن / کورٹ آفیسر کی دو آسامیاں بھرتی کے قوانین کے الگ الگ سیٹ کے ذریعے چلائی جاتی ہیں۔

(ii)ان عہدوں پر بھرتی سے متعلق طریقہ کار اور طریقہ کار مادی ضروریات کے لحاظ سے مختلف ہیں۔

(iii)) تعلیمی قابلیت مختلف ہیں۔

اس لیے ہمیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ یہ دو الگ الگ عہدے ہیں۔ ضابطے کے دونوں سیٹ کے قاعدہ 5 کے ذریعے جذب کرنے کے لیے اہلیت کے معیار میں دو ضروری شرائط رکھی گئی ہیں، یعنی جس تاریخ کو قواعد کے دو سیٹ کو لازمی کیا گیا تھا اس تاریخ کو عہدہ دار کو ایک ہی عہدے پر فائز ہونا چاہیے تھا اور وہ ایک ہی گریڈ میں شامل ہونے کا اہل ہو گا۔ اس تناظر میں اگرچہ نجی سکریٹری اور دفعہ آفیسر کے عہدے کی تنخواہ کا پیمانہ ایک جیسا ہو سکتا ہے اور دونوں مزید ترقی کے لیے فیڈر عملہ ہو سکتے ہیں لیکن متعلقہ بھرتی کے قواعد کے قاعدہ 5 میں پائے جانے والے ایک ہی

گریڈ کے الفاظ کا مطلب وہی عہدہ ہونا چاہیے جس پر بھرتی کے مخصوص قواعد لاگو ہوں گے۔ دونوں عہدوں میں باہمی تبادلے کو قواعد میں نہیں پڑھا جاسکتا۔ دوسرے لفظوں میں ایک دفعہ آفیسر متعلقہ قواعد کے آغاز کی تاریخ پر اس عہدے پر فائز ہونے کی شرط کے تابع صرف دفعہ آفیسر اور نجی سکریٹری کے طور پر صرف نجی سکریٹری کے طور پر جذب ہونے کا اہل ہو سکتا ہے۔

درخواست گزار کی طرف سے یہ پیش کیا جاتا ہے کہ اس کے باوجود کہ وہ نجی سکریٹری کے عہدے پر فائز تھا، اسے مساوی درجے یا اسی طرح کے عہدے پر سمجھا جانا چاہیے اور اس بنیاد پر اسے دفعہ آفیسر کے طور پر بھی شامل کیا جا سکتا ہے تاکہ وہ سنیارٹی کے لیے پوسٹ سروس کا فائدہ نہ کھوئے۔ درخواست گزار ہری نندن شاران بھٹناگر بنام ایس این دکشت، اے آئی آر (1970) ایس سی 40 میں عدالت عظمیٰ کے فیصلے پر انحصار کرنا چاہتا ہے۔ اس صورت میں یہ مانا گیا کہ 'گریڈ' کے لغت کے معنی قدر کے مطابق درجہ، پیمانے میں حیثیت، کلاس یا کلاس میں حیثیت ہے۔ تاہم اس اصطلاح کی وضاحت اے کے سبرامنی بنام یونین آف انڈیا، اے آئی آر (1975) ایس سی 483 میں سروس فقہ میں معنی کے مختلف رنگوں کے طور پر کی گئی تھی، جو بعض اوقات تنخواہ کے پیمانے اور بعض اوقات عملہ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اسٹینو گرافر سروس ریکروٹمنٹ قواعد، 1989 کے تحت، نجی سکریٹری کی 58 آسامیاں متعین کی گئی تھیں اور متفرقات عہدوں کی بھرتی کے قواعد، 1989 کے تحت، کورٹ آفیسر / سیکشن آفیسر کی 91 آسامیاں کام کے بوجھ کے لحاظ سے تغیر کے تابع تھیں۔ اس لحاظ سے نجی سکریٹری اور کورٹ آفیسر / سیکشن آفیسر کی آسامیاں دو الگ الگ عملہ وں میں آئیں گی۔ لفظ 'عملہ' کا مطلب ہے ضرورت کے وقت توسیع کے لیے مرکز بنانے والی رجمنٹ کا مستقل قیام اور اس کا مطلب عہدہ نہیں بلکہ اسٹیبلشمنٹ کی طاقت ہے (دیکھیں ڈی جی آف ہیلتھ سروسز بنام بیکس چٹرجی، اے آئی آر (1969) کلکتہ 525)۔ اس لیے ہم دفعہ آفیسر کے عہدوں میں انضمام کے مقصد کے لیے دونوں عہدوں میں تبادلے کے کسی عنصر تک پہنچنے سے قاصر ہیں جو کہ سینئرٹی کے حساب سے نجی سکریٹری کے عہدے میں انضمام کے مترادف ہے۔ اس لیے درخواست گزار کی دلیل قبول نہیں کی جاسکتی۔"

مذکورہ بالا امتیاز کی بنیاد پر ٹریبونل نے صحیح طور پر نشاندہی کی ہے کہ دونوں زمروں کے عہدوں پر بھرتی کا طریقہ مختلف اور الگ ہے اور اس لیے دونوں عہدوں کو مماثل نہیں سمجھا جاسکتا۔

جناب ڈی۔ پرکاش ریڈی، معزز وکیل برائے درخواست گزار، نے بیان دیا کہ حکومت نے دفتر نامہ نمبر AB14017/71/89-Estt. مورخہ 3 اکتوبر 1989 کے ذریعے وہ طریقہ کار تجویز کیا ہے جس پر اُن معاملات میں عمل کیا جانا ہے جہاں تقرری بذریعہ تبادلہ یا عارضی تقرری پر تبادلہ کے تحت کی جاتی ہو۔ 'اینالاگس پوسٹس' کے پیراگراف 5 میں اشارہ کردہ مربوط ہدایات اور آئٹمز (i) سے (iv) کے تحت اشارہ کیا گیا ہے جسے ذیل میں پڑھا گیا ہے:

"جب بھی کسی عہدے کے لیے بھرتی کے قواعد اس عہدے کو پر کرنے کے طریقہ کار کے طور پر "ڈیپوٹیشن / تبادلے پر منتقلی" تجویز کرتے ہیں، تو ان میں عام طور پر شیڈول کے معیاری فارم کے کالم 12 میں ایک اندراج ہوتا ہے جس میں کہا جاتا ہے کہ "ڈیپوٹیشن / تبادلے پر منتقلی" مرکزی / ریاستی حکومتوں کے تحت باقاعدگی سے یکساں عہدوں پر فائز افسران میں سے کیا جائے گا۔ اس محکمے کو مختلف وزارتوں / محکموں سے حوالہ جات موصول ہو رہے ہیں جن میں 'یکساں عہدوں' کی تعریف طلب کی گئی ہے۔ لہذا، اس بات کا تعین کرنے کے لیے درج ذیل معیارات طے کرنا مناسب سمجھا گیا ہے کہ آیا کسی عہدے کو مرکزی حکومت کے تحت کسی عہدے کے مترادف سمجھا جا سکتا ہے:

(i) اگرچہ جن دو عہدوں کا موازنہ کیا جا رہا ہے ان کی تنخواہ کا پیمانہ یکساں نہیں ہو سکتا، لیکن وہ اس طرح کے ہونے چاہئیں جیسے کہ ایک توسیع یا ایک دوسرے کا ایک حصہ ہو، مثال کے طور پر، اس عہدے کے لیے جس کا تنخواہ کا پیمانہ روپے 3,000-5000 ہے، روپے 3,000-4500 کی تنخواہ میں عہدوں پر فائز افراد اہل ہوں گے۔

(ii) دونوں عہدے ایک ہی زمرہ کے عہدوں پر ہونے چاہئیں جیسا کہ محکمہ عملہ اور انتظامی اصلاحات کے نوٹیفکیشن نمبر Est-13012/2/87 میں بیان کیا گیا ہے۔ (د) تاریخ 30 جون 1987، یعنی۔ زمرہ 'A'، زمرہ 'B' وغیرہ۔

(iii) دونوں عہدوں کی ذمہ داری اور فرائض کی سطح بھی تقابلی ہونی چاہیے۔

(iv) جہاں ڈیپوٹیشن / تبادلے پر منتقلی کے لیے مخصوص اہلیتوں کا تعین نہیں کیا گیا ہے، وہاں منتخب کیے جانے والے افسران کی قابلیت اور تجربہ کا موازنہ براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ اہلیتوں سے کیا جانا چاہیے تاکہ 'وہ عہدہ جہاں براہ راست بھرتی بھی بھرتی کے قواعد میں تقرری کے طریقوں میں سے ایک کے طور پر تجویز کی گئی ہو'۔

جہاں ترقی ایسی آسامیوں کو پر کرنے کا طریقہ ہے، صرف دوسرے محکموں کے ان افراد کو ڈیپوٹیشن پر ٹرانسفر پر لایا جا سکتا ہے جن کی قابلیت اور تجربہ کا موازنہ فیڈر گریڈ / عہدے کے لیے براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ افراد سے کیا جا سکتا ہے جہاں سے ترقی کی گئی ہے۔

وہ دعوی کرتا ہے کہ چونکہ یکساں عہدے، یعنی نجی سکریٹریز اور دفعہ آفیسرز، تسلیم شدہ طور پر تنخواہ کا ایک ہی پیمانہ رکھتے ہیں، اس لیے درخواست گزار انضمام کی تاریخ سے ہی ایس او کے طور پر منتقلی اور سلوک کا حقدار ہے اور اس لیے وہ اس تاریخ سے سنیارٹی کا حقدار ہے جب وہ اپنے اصل ڈپارٹمنٹ میں ایس او کے عہدے پر فائز تھا یا متبادل طور پر اپنے ڈیپوٹیشن کی تاریخ سے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ مذکورہ بالا ہدایات کے تحت، جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے، اگر پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ میں لازمی جس سے وہ ڈیپوٹیشن پر آیا تھا اور ڈیپوٹیشن سروس میں موجودہ عہدہ اسی طرح کا ہے، تو یقیناً پر وہ مذکورہ بالا ہدایات کا فائدہ اٹھانے کا حقدار ہے۔ لیکن جب امیدوار ڈیپوٹیشن سروس میں قواعد کے دو مختلف سیٹوں کے زیر انتظام ہوتے ہیں، چاہے وہ یکساں عہدے ہوں، تو کسی کو قواعد کے ایک سیٹ کی خدمت سے دوسرے سیٹ کی خدمت میں منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ بنائے گئے قواعد کا مقصد ہر عملہ / گریڈ میں سروس کی شرائط منضبط کرنا کرنا اور براہ راست بھرتی کا طریقہ فراہم کرنا یا ایک سیڑھی سے اونچی سیڑھی پر ترقی دینا تھا۔ اگر مماثل صورتحال کے ذریعہ اس منتقلی کو اپنانے کو تسلیمیت دی جاتی ہے، تو ضروری ہے کہ کوئی ہیرا پھیری کے ذریعے، دوسری خدمت میں داخل ہو سکتا ہے اور ترقی شدہ راستے تلاش کر سکتا ہے یا بیک ڈور طریقہ سے بھرتی کر سکتا ہے، جسے کبھی تسلیمیت نہیں دی جا سکتی۔ ان حالات میں، ہم سمجھتے ہیں کہ ٹریبونل درخواست گزار کی اس دلیل کو قبول نہ کرنے میں درست تھا کہ اسے اس تاریخ سے سینئرٹی دی جانی چاہیے جب وہ اصل ڈپارٹمنٹ میں اس عہدے پر فائز تھا یا اس کی ڈیپوٹیشن کی تاریخ سے C.A.T، حالانکہ تسلیم شدہ طور پر، اس نے C.A.T میں دفعہ آفیسر کے عہدے پر فائز نہیں تھا۔

اس کے بعد فاضل وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی جاتی ہے کہ چونکہ درخواست گزار نے مشروط طور پر اپنا اختیار دیا تھا، اس لیے اسے ان لوگوں کے مقابلے میں نقصان دہ حیثیت میں نہیں رکھا جا سکتا جو یکساں طور پر یکساں عہدے پر فائز ہیں، یعنی دفعہ آفیسرز، نجی سکریٹریز اور اسٹینو گرافر جو ایک ہی ذمہ داریاں اور فرائض انجام دے رہے ہیں۔ لہذا، مذکورہ بالا او ایم میں بیان کردہ مماثل حیثیت کا آئٹم 2 درخواست گزار پر اسی پر لاگو ہو گا۔ ہمیں دلیل میں قبولیت دینے کی کوئی طاقت

نہیں ملتی ہے۔ صرف اس وجہ سے کہ قواعد کے دو سیٹوں کے تحت یکساں ذمہ داری نبھانے والے افراد کو سنیارٹی دینے کے مقصد سے برابر نہیں سمجھا جا سکتا۔

اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ حکم کے عملی حصے میں ٹریبونل کی طرف سے جاری کردہ ہدایت اس کے تحت مذکور مدت تک محدود ہے۔ اس کے عمل سے، درخواست گزار کو اس فائدے سے انکار کر دیا جائے گا جس میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ ہمیں دلیل میں طاقت ملتی ہے۔ بشرطیکہ درخواست گزار آج سے دو ماہ کے اندر اندر اپنی واپسی کی درخواست دے اور اس سلسلے میں فریق نمبر 1 تا 4 جو اقدامات کریں، اُس سے مشروط ہو کر، اُس کی بطور سیکشن آفیسر CAT میں تقرری مؤرخہ 11.6.1994 سے مؤثر رہے گی اور اُسے قواعد کے مطابق اسی تاریخ سے سینئرٹی کے تعین کا حق حاصل ہو گا"۔ معاملے کے زیر التواء ہونے کے پیش نظر، ہم آج سے ٹریبونل کی طرف سے دی گئی مدت میں دو ماہ کی توسیع کرتے ہیں۔ ٹریبونل کی طرف سے جاری کردہ ہدایات سے فائدہ اٹھانا یا خود کو اصل ڈیپارٹمنٹ میں واپس لانا اس کے لیے کھلا ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس کی وطن واپسی کی صورت میں، وہ اپنے فوری جونیئرز کے برابر اپنے پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ میں تمام فوائد کا حقدار ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔